قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے 53 ویں عرس مقدس کے موقع پر

شیخِ مکمل

دادا حضور شمس اولیاء پیرزادہ **محمد شجاع الدین شاہ** سرکار
حسنی جہانگیری ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ عالیہ غفاریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ

تم میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا (سورہ البقرۃ 152)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقیر اس مختصر سی کوشش کو

اپنے دادا حضور

شمس اولیاء پیرزادہ **محمد شجاع الدین شاہ**

سرکار حسنی جہانگیری ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ

اپنے مرشد کریم

حضور قبلہ باباجی الحاج صوفی **غفار حسین شاہ**

قادری چشتی الفاروقی قلندری ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

اور اپنے والد گرامی

قبلہ حاجی صاحب صوفی **محمد علی شاہ غفاری** رحمۃ اللہ علیہ

کی جانب منسوب کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام رسالہ : شیخِ مکمل
(حضرت شاہ شجاع الدین سرکار)

مرتب : عبداللہ علی غفاری

سن اشاعت : 20شوال1439
28جولائی2018

تعداد : 500

ہدیہ : فی سبیل اللہ

زیر اہتمام

سلسلہ عالیہ غفاریہ

2/133،لیاقت آباد،کراچی
0314-5007504
ghffari88@yahoo.com
Silsilay Aliya Ghffaria

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
پیش لفظ	1
منقبت	5
تعارف	7
حسب ونسب	8
حلیہ ولباس مبارک	9
پاکستان ہجرت ورہائش	10
ہنرو ملازمت	11
اولادِ کرام	11
بیعت وارادت	12
اسرارِ رموز سلسلہ عالیہ	13
عبادت وریاضت	14
ادب وتعظیم	15
مریدین وخلفاء سے برتاؤ	15
ہمارے مرشد کریم کی دادا حضور سے محبت	16

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
کرامات	18
وصال کے 50 سال بعد بھی کفن سلامت رہا	19
مجھے تاریک دن (مست) بنا دیجئے	20
لوکل ایجنٹ سے نیوز ایجنسی کا مالک بنا دیا	21
پلک جھپکتے ہی کورنگی سے گولیمار پہنچا دیا	22
قبلہ دادا حضور کے معمولات	23
شجرہ طیبہ سلسلہ شجاعیہ غفاریہ	24
علالت	25
وصال	27
تعمیر مزار مبارک	27
عرس مبارک	27
معمولات سلسلہ عالیہ غفاریہ	28
	29

پیش لفظ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل وکرم اور احسان جس نے راقم الحروف کو اپنا ذکر وعبادت کرنے، محبوب کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف اور عشق وادب بجالانے، برگزیدہ بندوں کو یاد کرنے ان کا چرچا کرنے ان کے ایام منانے اور مشائخ شجرہ طیبہ بالخصوص دادا حضور پیرزادہ محمد شجاع الدین شاہ سرکار حسنی جہانگیری ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ اور مرشد کریم حضور قبلہ باباجی الحاج صوفی غفار حسین شاہ قادری چشتی الفاروقی قلندری ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے اور تعلیمات کو آگے بڑھانے کی توفیق نصیب فرمائی۔

زیر مطالعہ رسالہ "شیخ مکمل" تحریر کرنا راقم الحروف کے لئے بہت بڑی سعادت ہے۔ صوفیاء کرام کی اصطلاح میں "شیخ مکمل" اس مرد قلندر کو کہا جاتا ہے جو خود بھی کامل ہو اور دوسروں کو بھی کامل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہو۔ قبلہ دادا حضور پیرزادہ محمد شجاع الدین شاہ سرکار حسنی جہانگیری ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ بھی شیخ مکمل کی منزل پر فائز ہوئے۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کو دنیا سے ظاہری پردہ فرمائے ہوئے تقریباً 53 سال ہو چکے ہیں۔ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے تمام خلفاء، مریدین،

محبین اور صاحبزادگان دنیا سے پردہ فرما چکے ہیں۔اس وقت قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ شجرہ کی نسبت سے تیسری پشت میں داخل ہو چکا ہے۔

راقم الحروف کے لئے اس کارِ خیر کی تکمیل باعثِ فخر اور باعثِ تسکین ہے کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے ہزاروں مریدین، تقریباً 25 خلفاء اور صاحبزادگان کے ہوتے ہوئے راقم الحروف کو یہ سعادت عطا ہوئی کہ اس رسالے کو مرتب اور شائع کر سکے۔

میری طلب بھی انہی کے کرم کا صدقہ ہے
یہ ہاتھ اُٹھتے نہیں اٹھائے جاتے ہیں

اسی طرح راقم الحروف اور سلسلہ عالیہ غفاریہ پر قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کی خاص شفقت یہ ہوئی کے سلسلہ عالیہ غفاریہ کے سجادہ نشین (اول) قبلہ حاجی صاحب صوفی محمد علی شاہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد آپ کی تدفین قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک کے احاطے میں عین قدموں میں ہوئی۔ یہ مرحلہ کیسے مکمل ہوا الفاظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ خاص حضرت محفوظ علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے جناب محمود علی صاحب کا ذکر کرنا بے حد ضروری ہے جن کی شفقت واجازت سے یہ کارِ خیر مکمل ہوا۔

جسے چاہا در پہ بلالیا جسے چاہا اپنا بنالیا
یہ بڑے کرم کے ہے فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

رسالے کے مرتب کرنے کے لئے بہت کم مواد میسر آسکا۔ لیکن قبلہ دادا حضور کی روحانی توجہ سے یہ رسالہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ جن احباب نے اس کار خیر میں تعاون فرمایا راقم الحروف ان تمام احباب کا شکر گزار ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ شجرہ طیبہ کے بزرگوں کے صدقے میں اس رسالے کو قبول ومنظور فرمائے اور مشائخ شجرہ طیبہ کی نظر لطف وعنایت نصیب فرمائے۔

یہ الگ بات کے خاموش کھڑے رہتے ہیں
پھر بھی جو لوگ بڑے ہیں وہ بڑے رہتے ہیں
ایسے دُرویشوں سے ملتا ہے ہمارا شجرہ
جن کے قدموں میں کئی تاج پڑے رہتے ہیں

خادم سلسلہ عالیہ غفاریہ
عبداللہ علی غفاری

منقب در شان

قبلہ دادا حضور پیرزادہ محمد شجاع الدین شاہ سرکار حسنی جہانگیری ابو العلائی رحمۃ اللہ علیہ

شاہ شجاع الدین اولیاء کے سرور ہیں
سب پہ ہے نظر اُن کی ناقصوں کے رہبر ہیں

سب یہاں سے پاتے ہیں صدقہ کملی والے کا
ہیں گدا جو اِس در کے بادشاہ سے برتر ہیں

مدتوں سے بجتا ہے ڈنکا اس گھرانے کا
جد ہوئے سلیم چشتی جو اولیاء کے افسر ہیں

شاہ حسن ، نبی رضا، سیدنا امیر ابو العلاء
آپ کے اکابر ہیں آپ کے یہ دلبر ہیں

آپ نے نوازا ہے اپنے سب مریدوں کو
کیجئے نظر سب پر آپ کے جو نوکر ہیں

قدموں میں بلایا ہے میرے بابا جانی کو
اس کرم نوازی پر غفاریوں کو فخر ہے

شیخ کو بھی سالکؔ کے خود سے خوب جوڑا ہے
گلشنِ شجاعیہ سے اک جہاں معطر ہے

از: سالکؔ عبداللہ علی غفاری
20 رمضان المبارک 1439ھ
5 جون 2018ء

تعارف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

فَاذۡکُرُوۡنِیۡ اَذۡکُرۡکُمۡ

تم میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا (سورہ البقرۃ 152)

مندرجہ بالا آیت قرآنی اس امر کی طرف اشارہ کررہی ہے کہ جو بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس بندے کا چرچہ زمین اور آسمان والوں میں عام کردیتا ہے۔ قرآن میں بیان کردہ یہ قانون ازل سے چل رہا ہے اور ابد تک چلتا رہے گا۔ خوش بختی ان مقدس ہستیوں کی جنہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کیا اور سعادت ہم گنہگاروں کی جنہیں چرچا کرنے کے کہ اس عمل کا حصہ بنایا گیا۔

ذکر و فکر کرنے والی مقدس ہستیوں میں سے ایک گوہر نایاب اور گوہر یگانہ شخصیت قبلہ دادا حضور پیرزادہ شاہ محمد شجاع الدین سرکار رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ جن کی سیرت و کردار، عبادت و ریاضیت، زہد و تقویٰ اور حق گوئی سے متاثر ہو کر ہزاروں طالبانِ حق نے مقصد حیات کو حاصل کیا۔ قبلہ دادا حضور حضرت شاہ محمد شجاع الدین سرکار رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ

سہروردیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ حسنیہ کے عظیم صوفی بزرگ تھے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے والے ایسی بلند پایہ منزلوں پر فائز ہوئے کہ مثال ملنا مشکل ہے تو آپ کی بارگاہ کا مقام اللہ اللہ!

نہ تخت و تاج میں ہے نہ لشکر سپاہ میں ہے
جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے

حسب و نسب

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ اٹھارویں صدی میں آگرہ کے قصبہ فتح پور سیکری (اکبر آباد) کے ایک معزز اور معروف گھرانے میں پیدا ہوئے جس کے دروازے پر بڑے بڑے لوگ حاضری دینے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ جہاں علم و دانش سر جھکائے با ادب حاضر رہتے تھے اور آج بھی ان کے بزرگوں کے مزارات پر حاضری دینے والوں کو ہجوم رہتا ہے۔راقم الحروف کی مراد حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد ہونے کے ناطے تصوف سے گہرا شغف ہونا تو لازم و ملزوم تھا۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی جناب تصدق حسین شاہ صاحب اپنے وقت کے معززین میں شمار ہوتے تھے۔

آپ فتح پور سیکری میں حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں مدفون ہے۔

حلیہ و لباس مبارک

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کا حلیہ مبارک شریعت محمدی ﷺ کا آئینہ تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا حلیہ مبارک بہت سادہ اور مانوس کر دینے والا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی رنگت بلکل سفید تھی۔ چہرہ مبارک پر داڑھی کے سفید بالوں سے نور کی کرنیں پھوٹتی تھی۔

دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اول حضرت صوفی محمد یوسف شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آگرہ میں ہم اپنے بیٹے کے لئے ٹیپ ریکارڈ لینے گئے ہمیں پتا چلا کہ قریب میں کوئی پیر صاحب ہے وہ اپنا ٹیپ ریکارڈ فروخت کر رہے ہیں ہم پیر صاحب کے گھر پہنچے تو وہ حضرت شاہ محمد شجاع الدین سرکار رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کرنے کے بعد ہماری کیفیت یکسر تبدیل ہوگئی ہم یہ بھی بھول گئے کہ ہم یہاں کس مقصد کے لئے آئے تھے۔ ہمیں پتا ہی نہیں لگا کچھ دن گزر گئے، بس ہم حضرت کو دیکھتے جاتے اور وہ بھی ہم پر شفقت فرماتے جاتے۔ اسی موقع کے لئے شاعر نے خوب کہا

جن سے مل کر زندگی سے عشق ہو جائے وہ لوگ

شاید آپ نے دیکھے نہ ہو مگر ایسے بھی ہے

پھر ہم نے عرض کی کے سرکار ہمیں اپنے سلسلے میں داخل فرمالے تو حضرت ہمیں امیر سالکین سرکار سیدنا امیر ابوالعلاء نقشبندی احراری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر لے گئے اور وہی ہمیں داخلِ سلسلہ فرمایا۔ اس عمل کے بعد ہمیں سمجھ آئی کے ٹیپ ریکارڈ تو ایک بہانہ تھا اصل کام تو یہ انجام پانا تھا۔

ہم تو گئے تھے بزم میں دیدار کے لئے

سب کچھ فدائے جلوہ جاناں کردیا

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ لباس میں سفید کُرتا اور پاجامہ استعمال فرماتے اکثر اوقات کُرتے کے ساتھ تہبند بھی استعمال فرماتے، سر مبارک پر ابوالعلائی جہانگیری تاج پہنا پسند فرماتے، الغرض آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وضع قطع اور لباس میں سادگی کا عنصر واضح رہتا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تمام عمر پیر مبارک میں کھڑاوے (لکڑی کی چپلیں) استعمال فرمائی۔

پاکستان ہجرت و رہائش :

قیام پاکستان کے بعد قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ جلد ہی پاکستان

تشریف لے آئے تھے۔ پاکستان میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے شہر کراچی کو اپنا مسکن بنایا، کراچی میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جٹ لائن، لائنز ایریا اور کورنگی ڈیرھ نمبر کے علاقوں میں قیام فرمایا۔کورنگی کے ایک کواٹر میں رہائش اختیار فرمائی اور اسی کواٹر میں آستانہ بھی قائم فرمایا جہاں طالبان راہ طریقت کی پیاس بجھائی جاتی تھی۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے آخری ایام تک اسی کواٹر میں جلوہ فرما رہے۔

ہنر و ملازمت :

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ قیام پاکستان سے قبل ضلع آگرہ کے علاقے متھرا کی کچہری میں مختار کار کی ملازمت فرماتے تھے۔اس ملازمت کے دوران آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تمام تر کوشش اس بات پر مرکوز رہی کے رزقِ حلال کے حصول میں کوئی بھی شے رکاوٹ نہ بنے۔

اولادِ کرام

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے 3 صاحبزادے (سلیم اختر فریدی، محمد نسیم اختر چشتی اور آفتاب احمد چشتی) عطا فرمائے۔علی

حسن صاحب کو قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دامنِ شفقت میں لے کر پالا۔ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کو 3 صاحبزادیاں بھی عطا ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی صاحبزادی کے علاوہ تمام اولادِ کرام دنیا سے پردہ کر چکی ہے۔

بیعت و ارادت

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ اپنے اوائل زندگی سے ذکرُ اللہ اور محبت رسول ﷺ سے سرشار تھے۔ طریقت کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ رضائیہ کے عظیم صوفی بزرگ مرد قلندر سلطان اولیاء حاجی خواجہ صوفی محمد حسن شاہ سرکار ابوالعلائی جہانگیری رضائی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت وارادت کی۔

حضرت خواجہ صوفی محمد حسن شاہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کی منازل ودرجات سہ ماہی راحۃ العاشقین جلد نمبر 2 شمارہ نمبر 10 میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

سلسلہ ہذا کی تربیت کے مطابق فنافی الشیخ کے حصول کے لئے قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ کی خوب خدمت و تعظیم کی آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ذوق وشوق دیکھ کر جلد ہی مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو خرقہ خلافت اور باطنی انوار وتجلیات سے نوازا۔ اور اپنا الگ سلسلہ شروع کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

اسرار و رموز سلسلہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ:

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ میں مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہ اجمعین بیعت وارادت خاندان قادریہ شریف اور خاندان چشتیہ شریف میں فرماتے ہیں، اور اس سلسلے کا مشرب سلسلہ ابولعلائیہ اور سلسلہ جہانگیریہ ہے۔

سلسلہ ابوالعلائیہ کی نسبت امیر السالکین سلطان الصوفیاء حضرت سیدنا امیر ابوالعلاء سرکار احراری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکات کی جانب ہیں۔ آپ کا وصال 9 صفر المظفر 651ھ میں ہوا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک آگرہ شریف (ہندوستان) میں مرجع خلائق ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح حیات (سہ ماہی راحۃ العاشقین شمارہ:7 صفحہ نمبر 7) پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

سلسلہ جہانگیریہ کی نسبت سیدی و مرشدی شیخ العارفین مولانا مخلص الرحمٰن شاہ جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکات کی جانب ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 12 ذیقعد 1302ھ میں ہوا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک چٹاگانگ شریف (بنگلہ دیش) میں مرجع خلائق ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح حیات (سہ ماہی راحۃ العاشقین جلد: 2 شمارہ: 9

) میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

عبادت و ریاضت:

اہل ایمان اس بات سے بخوبی آشنا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی عبادت اور بندگی ہی مقصد حیات ہے، یہی وجہ رہی کہ سلسلہ عالیہ کے تمام اکابرین رحمۃ اللہ علیہ اجمعین نے عبادت و ریاضت کو اپنی حیاتِ ظاہری میں پابندی سے اپنایا۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر و عبادت کو ہر دوسری شے سے مقدم رکھا۔فرائض وواجبات کا خصوصی اہتمام فرماتے، نماز پنجگانہ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی فطرت میں بس چکی تھی، ذکر ومراقبہ کو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لباس کی طرح روزانہ کا معمول کر رکھا تھا۔

سلسلہ عالیہ کے اوراد ووظائف کی خاص پابندی فرماتے اور اپنے مریدین ومحبین کو بھی ذکر الٰہی کرنے کی تاکید فرماتے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی راتیں اکثر وبیشتر مصلے پر ہی گزرا کرتی تھی۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ بے شمار سورتوں اور آیۃ مبارک کے عامل تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کشف و بزرگی کا مقام آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

ادب و تعظیم :

سلسلہ ہذا میں ادب و تعظیمِ مرشد بہت اہمیت کی حامل ہے قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرشد کریم حضرت خواجہ محمد حسن شاہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابرین شجرہ طیبہ رحمۃ اللہ علیہ اجمعین کا بے حد ادب فرماتے تھے۔

اسی طرح تمام اولیاء کرام و مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہ اجمعین کی تعظیم فرماتے بالخصوص اپنے جد حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے خاص روحانی معاملات فرماتے اکثر و پیشتر اپنی مجالس میں حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر خیر فرمایا کرتے تھے۔

مریدین و خلفاء سے برتاؤ:

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مریدین، معتقدین اور محبین کی تعداد ہزاروں میں تھی۔ کراچی، اسلام آباد اور شکارپور سمیت ملک کے کئی شہروں میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مریدین آباد تھے۔ مگر اس کے باوجود آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کسی بھی مرید کو اپنی ذات یا اپنے دنیاوی مقصد کے لئے استعمال نہیں فرمایا۔ ہر مرید کے ساتھ آپ انتہائی شفقت کے معاملات فرماتے۔

ایک دفعہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت صوفی محفوظ علی شاہ رحمۃ

اللہ علیہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی سرکار آپ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے کھانا لے آؤ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ 3 دن سے کچھ نہیں کھایا اب بھی پوچھ رہے ہوں: اللہ اکبر! اندازہ کیجئے جن کی دعا کی برکت سے سیکڑوں بے روزگار مریدین کو روزگار عطا ہوا ان کے اپنے تقویٰ کی کیا منزل ہے۔

الغرض آپ رحمۃ اللہ علیہ عجز و انکساری کا پیکر تھے جو آپ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک بار ملتا آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہو جایا کرتا۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہزاروں مریدین میں سے تقریباً 25 احباب کو خرقہ خلافت عطا فرمایا۔ جن میں حضرت صوفی محمد یوسف شاہ، حضرت صوفی بشیر شاہ ساقی، حضرت صوفی محفوظ علی شاہ، حضرت حافظ عبدالمجید شاہ، حضرت صوفی عبدالرحمٰن شاہ اور ہمارے مرشد کریم حضور قبلہ باباجی الحاج صوفی غفار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ اجمعین کے اسماء مبارک قابل ذکر ہیں۔ باقی خلفاء کرام و مریدین کے معلومات میسر نہیں آسکی۔

مرشد کریم صوفی غفار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی دادا حضور شاہ شجاع الدین رحمۃ اللہ علیہ سے محبت

ہمارے مرشد کریم حضور قبلہ باباجی رحمۃ اللہ علیہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ

علیہ کی بارگاہ کا بے حد ادب فرماتے اور بہت محبت کرتے تھے۔ 1994ء سے اپنے وصال فرمانے تک ہر سال پابندی سے 20 شوال المکرّم کو عرس مقدس میں بمعہ مریدین وخلیفہ شرکت فرماتے، اور مزار مبارک پر بہت عاجزی وانکساری کے ساتھ حاضری دیتے تھے۔

لیاقت آباد آستانے پر ہر ماہ 21 ویں شریف کی محفل میں حضور مولائے کائنات مولا علی المرتضٰی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کو ایصال ثواب کرنے کے ساتھ ساتھ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کو بھی ایصال ثواب فرماتے اور مریدین ومحبین کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ کا ادب کرنے کے تلقین فرماتے۔

یہی طریقہ اور معمولات حضور قبلہ باباجی رحمۃ اللہ علیہ کے پردہ فرمانے کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سجادہ نشین وخلیفہ مجاز قبلہ حاجی صاحب صوفی محمد علی شاہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی جاری رکھا اور الحمدللہ اب تک جاری وساری ہے۔

گذشتہ کچھ سالوں سے قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کی کرم نوازی کی بدولت عرس مقدس کا سارا انتظام بھی سلسلہ عالیہ غفاریہ کے مریدین وخلفاء کے ذریعے لیا جارہا ہے۔

حضور قبلہ باباجی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا

جا سکتا ہے کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے وسجادہ نشین حضرت آفتاب شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس 8 جمادی الاول کے دن قبلہ باباجی رحمۃ اللہ علیہ پابندی کے ساتھ بمع مریدین حاضری دیتے اور عرس کا اہتمام بھی فرمایا کرتے تھے۔

کرامات

وصال کے 50سال بعد بھی کفن سلامت رہا

3 سال قبل کا واقعہ ہے کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے جناب عارف چشتی صاحب نے راقم الحروف کو بتایا کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک کے تعویز کے درمیان موجود مٹی کچی ہو کر اندر گر گئی جس سے اندر کا مزار مبارک دیکھنے لگا اور بغور دیکھنے پر قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کا کفن مبارک نظر آنے لگا، کفن مبارک اتنا اُجلا اور صاف تھا کہ جیسے آج ہی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تدفین ہوئی ہے۔ اس منظر دیکھ کر ایمان تازہ ہو گیا۔ فوراً ہی مزار مبارک کے اُس حصے کو بند کر دیا گیا۔ آپ کی اس کرامات کا ذکر جس جس نے بھی سنا وہ قابل فخر انداز میں خوشی محسوس کرنے لگا۔ اللہ اکبر!

انداز ہ کیجئے کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کا کفن مبارک 50 سال بعد

بھی صاف ستھرا چمک رہا تھا۔جس سے اہلسنت کے عقیدے کو مزید تقویت ملی کہ اولیاء کاملین اپنی قبروں میں آرام فرما رہے ہیں۔

مجھے تاریک دنیا (مست) بنا دیجئے

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید خاص جناب بابو صاحب تھے ۔جن کا بھینسوں کا باڑا تھا۔کاروبار دن بدن وسعت اختیار کر رہا تھا پیسوں کی کافی فراوانی تھی وہ جب بھی قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضری دیتے تو مرشد سے عرض کرتے کہ حضور مجھے مست بنا دیجئے۔حضور مجھے مست بنا دیجئے۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ اُن کی اس بات پر مسکرا دیتے اور ٹال دیا کرتے اسی طرح کافی عرصہ گزر گیا۔ایک مرتبہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ جلال کی کیفیت میں جلوہ فرما تھے اور جناب بابو صاحب آستانہ عالیہ پر حاضر ہوئے۔ اور قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ سے عرض گزار ہوئے کہ حضور مجھے مست بنا دیجئے۔

ایک بار کہنا ہی تھا کہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں آنکھ بھر کر

دیکھا اور فرمایا جاؤ تمہیں مست بنا دیا۔ اس فرمان کے کچھ ہی دنوں بعد بابو صاحب کا کام کاروبار ختم ہو گیا اور وہ گھر بار چھوڑ کر مجذوب اور مست حضرات کے ساتھ رہنے لگے اور کبھی کہیں اور کبھی کہیں وقت گزارتے۔

لوکل ایجنٹ سے نیوز ایجنسی کا مالک بنا دیا :

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خاص اور خلیفہ مجاز جناب محفوظ علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے صاجزادے جناب محمود علی صاحب نے بتایا کہ ہمارے والد محفوظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ لائنز ایریا کے علاقے میں ایک اخبار کے لوکل ایجنٹ تھے، بہت کسمپرسی کی زندگی بسر ہو رہی تھی، روپیہ، پیسہ، عزت، شہرت کچھ بھی پاس نہیں تھا۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ ان دنوں میں لائنز ایریا میں مقیم تھے ہمارے والد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر جاتے تھے اور کچھ وقت بعد ہی سلسلے میں بیعت کر لی، قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی نگاہ لطف و عنایت فرمائی کہ ہمارے والد صاحب کا کاروبار مستحکم ہونے لگا پہلے لائنز ایریا میں پھر دوسرے علاقوں میں کاروبار بڑھا، پھر کراچی کے کافی علاقوں میں وسعت اختیار کی اور ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ملک کے کافی شہروں میں

پھیل گیا۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ سے ہمارے والد ایک اخبار کے لوکل ایجنٹ سے نیوز ایجنسی کے مالک بن گئے اور پھر اللہ تعالیٰ نے اتنی شہرت عطا کی کہ پاکستان کے سابق صدر شہید ضیاء الحق نے ہمارے والد صاحب کو صدارتی ایوارڈ سے نوازا۔

والد گرامی جناب محفوظ علی رحمۃ اللہ علیہ ہمیں یہ بتایا کرتے تھے کہ آج جو بھی کچھ ہے وہ مرشد کریم حضرت شجاع الدین شاہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے کرم کی بدولت ہے۔اور یہی عقیدہ ہمارے خاندان کا رہا کہ جو ملا ہے یا جو مل رہا ہے سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے کرم کی بدولت ہے۔آج بھی ہم پر کوئی مشکل کوئی مصیبت آتی ہے تو ہم قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر جا کر بیٹھ جاتے ہیں بڑی سے بڑی مشکل جلد ہی حل ہو جاتی ہے۔

پلک جھپکتے ہی کورنگی سے گولیمار پہنچا دیا

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حضور قبلہ حافظ عبد المجید شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے صاجبزادے جناب محمد یونس شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہمارے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کے لئے

اپنے گھر گولیمار سے کورنگی تشریف لے گئے۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہورہی تھی کہ اچانک بارش شروع ہوگئی بارش کافی شدید تھی۔والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ نے قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت طلب کی اور گھر واپس آنے کے لئے بس اسٹاپ پر چلے گئے، جب اسٹاپ پر پہنچے تو کوئی گاڑی گولیمار جانے کے لئے تیار نہیں تھی۔کافی دیر اسٹاپ پر انتظار کیا پھر واپس قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر تشریف لے آئے اور قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ سے عرض گزار ہوئے کہ کوئی بھی گاڑی گولیمار جانے کو تیار نہیں ہے۔قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کیا جانا ضروری ہے۔والد گرامی قبلہ حافظ عبدالمجید شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی جی جانا ضروری ہے۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اپنی آنکھیں بند کرو۔تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے آنکھیں بند کرلی۔جب آنکھیں کھولی تو والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر گولیمار میں موجود تھے۔اللہ اکبر!

کیا شان ہے ہمارے بڑوں کی، کیا مقام ہے ہمارے دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے کشف و کرامت اور اختیار کا پلک جھپکتے ہی اپنے مرید کو شہر کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچا دیا۔

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، رزقِ حلال کا حصول آپ رحمۃ اللہ علیہ کا شعار تھا، حق گوئی آپ کا ہتھیار تھا اور حقوق العباد کی پابندی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تمام عمر مبارک کی عادت تھی۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ عالیہ کے جن معمولات کو اختیار کیا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ ذکر وفکر کی پابندی فرماتے روزانہ صبح وشام کے اوقات میں ذکر جلی کیا کرتے۔

☆ اکثر وبیشتر مراقبہ اور مشاہدہ کی کیفیت میں رہتے اور بہت کم کلام فرمایا کرتے۔

☆ مریدین کی موجودگی میں درس دیا کرتے ہر جمعرات کو اجتماعی ذکر شریف کا اہتمام فرماتے۔

☆ مہینے میں کئی مرتبہ محفلِ نعت کا انعقاد کرواتے۔اور خود بھی سرکار دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں نعت پڑھتے۔

☆ محفل سماع سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو حد درجہ لگاؤ تھا تقریباً ہر وقت ہی کوئی نہ کوئی قوال آپ رحمۃ اللہ علیہ کی بزم میں حاضر رہتا، بڑے اور نامور

قوالوں کو دستار باندھتے اور انہیں گدی کے قوال کا رتبہ عطا کرتے۔

☆ حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک ہر سال 27,28,29 رمضان المبارک کو منعقد کیا کرتے۔اس عرس کا رنگ الگ ہی ہوتا تھا۔

☆ خدمت خلق کے لئے روحانی علاج بھی فرماتے،آپ رحمۃ اللہ علیہ دم درود سے ہزارہاں مریضوں نے شفا پائی۔ضرورتاً تعویذ بھی عنایت فرماتے جس سے فوراً کام بن جایا کرتے تھے۔

☆ محافل اور عرس کی تقریبات میں ہمیشہ چنے کی دال اور گوشت کا لنگر بنوایا کرتے۔

☆ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا کھانا بہت قلیل اور سادہ ہوتا ناشتے میں اکثر چائے اور پاپے استعمال فرماتے۔

☆ محافل میں دعا بہت ہی رقت انگیز فرماتے خشیت الٰہی سے خود بھی روتے اور احباب کو بھی رولاتے۔

☆ الغرض آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ہر بزم اکابرین سلسلہ کے بزموں کا آئینہ دار ہوتی۔شریعت کی پابندی اور طریقت کا رنگ دونوں یک جاں موجود ہوتے۔

شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ شجاعیہ غفاریہ

ہمارے مرشد کریم حضور قبلہ باباجی الحاج صوفی غفار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وصال سے قبل یہ شجرہ طیبہ شائع کروایا۔

حمد بیحد ہے جنابِ کبریا کے واسطے — تحفۂ صلوٰۃ شاہِ مصطفیٰ کے واسطے
یا مرے اللہ جملہ انبیاء کے واسطے — حاجتیں بَر لا میری کل اولیاء کے واسطے
پڑھ تحیات اہلبیت اور چار یاروں کی ضرور — پھر ادب سے ہاتھ اُٹھا اپنے دُعا کے واسطے
جن کی خدمت سے ملے عشق و محبت کے سبق — شاہ غفار حسین حق نما کے واسطے
تیری رحمت کے تصدق ہو دعا میری قبول — شاہ شجاع الدین فقیر بے نوا کے واسطے
بندۂ عاجز ہو یارب کر مری توبہ قبول — حاجی محمد حسن شاہ صوفیائے بے ریا کے واسطے
آفتابِ دین و ملت شاہ عنایت حسین — ماہتابِ صبر و تسلیم و رضا کے واسطے
ہو دعا مقبول میری صدقہ لا تقنطو — شہنشاہ محمد نبی رضا کے واسطے
دل کو میرے یا خدا دے زندگی و تازگی — شاہ عبدالحی مقبول الدعا کے واسطے
مجھ کو اپنی بارگاہِ احدیت میں کر قبول — مخلص الرحمٰن جہانگیر ہدیٰ کے واسطے
کر مدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں — شاہِ امداد علی باصفا کے واسطے
مجھ کو اپنے ذکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ — شہ محمد مہدی نور الورا کے واسطے
نورِ ایمان سے مرے دل کو منور کر خدا — حضرتِ مظہر حسین حاجت روا کے واسطے
فرحتِ دل دے مجھے اور دور کردے فکر غیر — فرحت اللہ افتخارِ الاولیاء کے واسطے
حُسن وخوبی سے میرے دل کو خدایا کر حسن — حسن علی شاہ حسن ابر سخا کے واسطے

نعمتِ دیں سے مجھے کر یاالٰہی سرفراز
شاہِ منعم پاک بازِ اتقیاء کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم
شہ خلیل الدین سیّد مہ لقا کے واسطے

نفس کی روباہ بازی سے خلاصی دے مجھے
میر سیّد جعفرِ شمس الضحیٰ کے واسطے

دُور کر میری خودی اور اہل دل کر دے مجھے
سیّد اہل اللہ میر اہلِ صفا کے واسطے

نظم کر میرا قبول اے بادشاہِ دوجہاں
شہ نظام الدین سیّد بے ریا کے واسطے

شہ تقی الدین کے صدقے مجھے کر متقی
شہ نصیر الدین سیّد بے بہا کے واسطے

سید و محمود سید میر فضل اللہ شاہ
شاہ قطب الدین سیّد ثانیا کے واسطے

شاہ نجم الدین قلندر اور سیّد مبارک غزنوی
شہ نظام الدین دُر درجِ فنا کے واسطے

غنچۂ دل کو کِھلا میرے الٰہ العالمین
شاہ شہاب الدین صاحب پُر ضیا کے واسطے

قادرِ مطلق ہے تو اپنی عنایت مجھ پہ رکھ
قادرِ جیلان قطب الاولیاء کے واسطے

از برائے بوسعید و بوالحسن یا ذوالجلال
رحم کر بو یوسف رحمت نما کے واسطے

مجھ کو اپنے عشق میں متوالا کر دے اے خدا
حضرت عبد العزیز الفت رسا کے واسطے

شہ رحیم الدین و شہ بوبکر و شبلی کا طفیل
فضل کر حضرت جنیدِ پیشوا کے واسطے

شہ سری سقطی و شہ معروف کرخی کا طفیل
شہ امامِ دین علی موسیٰ رضا کے واسطے

موسیٰ کاظم کا صدقہ علم و عمل و حلم دے
جعفر و باقر شہ زین العِباء کے واسطے

راہ میں تیری رہوں ثابت قدم اے بے
صبر دے مجھ کو شہید کربلا کے واسطے

نیاز معرف کے نور سے دل کو مرے معمور کر
پیشوائے دیں علی مرتضیٰ کے واسطے

یاالٰہی میرے عصیاں مجھ کو شرماتے ہیں اب
بخش دے مجھ کو محمد مصطفیٰ کے واسطے

عشق دے مرشد کا مجھ کو یا الٰہ العالمین
سیّدہ معصومہ حضرت فاطمہ کے واسطے

صلی علی النبینا صلی علی محمد
صلی علی رسولنا صلی علی محمد

صلی علی حبیبنا صلی علی محمد
صلی علی کریمنا صلی علی محمد

صلی علی شفیعنا صلی علی محمد
صلی علی محمدصلی علی محمد

علالت

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام عمر مبارک اللہ تبارک وتعالیٰ اور حضور نبی مکرم ﷺ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے میں گزاری۔عمر مبارک کے آخری ایام میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کافی علیل ہو گئے۔مگر علالت کی مشکلات بھی آج کے شب وروز کے معمولات کو معطل نہیں کرسکی۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ ہسپتال میں داخل تھے اور رات کے وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مریدین سے فرمایا کے قوال کو بلالو ہم سماع سننے گے،آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کی تعمیل ہوئی اور ہسپتال میں ہی محفل سماع کا انعقاد کیا گیا۔

وصال

بحکم الٰہی یہ ماہتاب طریقت 20 شوال المکرّم بمطابق 18 فروری 1965ء رات 2:30 بجے کورنگی آستانہ عالیہ میں اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔

تعمیر مزار مبارک

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تدفین کے

لئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت صوفی محفوظ علی رحمۃ اللہ علیہ نے کورنگی 1 نمبر قبرستان میں پہاڑ کی کٹائی کروا کر مزار مبارک کے لئے جگہ ہموار کروائی ۔اور پھر بڑی محبت وعقیدت کے ساتھ مزار مبارک کی تعمیر کا آغاز کیا ۔اور سالوں کی محنت کے بعد ایک عظیم الشان مزار مبارک تیار کروایا ۔اللہ تعالیٰ جناب محفوظ علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے درجات میں بلندیاں عطا فرمائے۔

عرس مبارک

قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے تمام صاحبزادوں نے اتفاق رائے سے جناب آفتاب احمد چشتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو سجادہ نشین نامزد کیا۔ جناب آفتاب احمد چشتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال فرمانے تک 18,19,20 شوال کو ہر سال قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے عرس منعقد کیا جاتا رہا۔اور آج تک 20 شوال المکرّم کو قبلہ دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر سالانہ عرس منعقد کیا جاتا ہے۔ جسمیں محفل ذکر و نعت ، بیان، محفل سماع ، چادر شریف اور لنگر کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے۔

سلسلہ عالیہ غفاریہ کے ماہانہ معمولات

حاضری مزار مبارک

ہر ماہ نوچندی جمعرات بعد نماز عصر

حضور قبلہ حافظ **عبد المجید** شاہ صاحبؒ اور

حضور قبلہ باباجی صوفی **غفار حسین** شاہؒ

بمقام: کھجّی گراؤنڈ قبرستان گولیمار، کراچی

حاضری مزار مبارک

ہر ماہ چاند کے دوسرے اتوار بعد نماز ظہر

قبلہ دادا حضور شاہ **شجاع الدینؒ** اور

قبلہ حاجی صاحب صوفی **محمد علی غفاری** شاہؒ

بمقام: چکرا گوٹھ قبرستان کورنگی ڈیڑھ نمبر

محفل ذکر و نعت و بیان

ہر ماہ چاند کی 21 تاریخ :بعد نماز عشاء:

بسلسلہ ماہانہ فاتحہ مولائے کائنات **مولا علی المرتضیٰ** کرم اللہ وجہہ

بمقام: 2/133، لیاقت آباد نزد سمیع کلینک والی گلی، کراچی

درسِ تصوف

ہر ماہ چاند کی 24 تاریخ : بعد نماز عشاء :

بسلسلہ ماہانہ فاتحہ حضور قبلہ باباجی الحاج صوفی **غفار حسین** شاہؒ

بمقام: 2/133، لیاقت آباد نزد سمیع کلینک والی گلی، کراچی

ختم درود شریف

ہر جمعرات بعد نماز عشاء:

ختم درود شریف، اجتماعی دعا اور فاتحہ خوانی

بمقام: 2/133، لیاقت آباد نزد سمیع کلینک والی گلی، کراچی

ماہانہ اصلاحی درس و محفل نعت

ہر ماہ چاند کی 27 تاریخ:: بعد نماز عشاء ::

بسلسلہ فاتحہ حضرت صوفی **اسلام الدین** شاہ غفاریؒ

بمقام : H-614 سیکٹر **9/E**، نزد پونے پانچ چورنگی، اورنگی ٹاؤن

سلسلہ عالیہ غفاریہ کے زیر انتظام

اسلامی، روحانی، فکری اور اصلاحی اقدار کا علمبردار سلف وصالحینِ اسلام وصوفیاء کرام کا ترجمان

سہ ماہی راحت العاشقین

2012 سے شائع کیا جا رہا ہے۔ ضرور مطالعہ کیجئے

الحمدللہ اب تک

46000

رسالے فی سبیل اللہ تقسیم کئے جاچکے

سلسلہ عالیہ غفاریہ کی دیگر مطبوعات

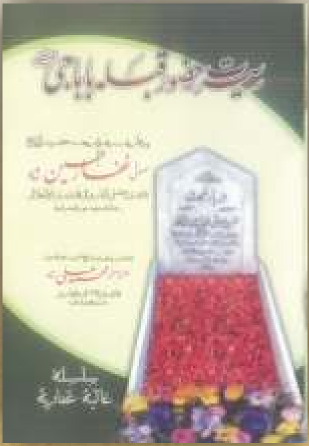

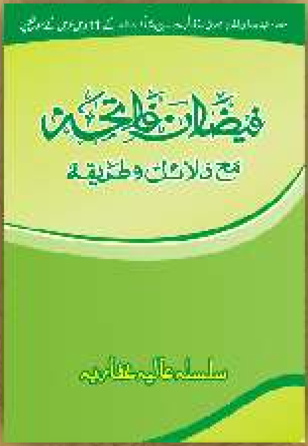

سہ ماہی راحت العاشقین کے 23 شمارے شائع ہو چکے ہیں